اِنَّا اَطَعۡنَا سَادَتَنَا وَكُبَرَآءَ نَا فَاَضَلُّوۡنَا السَّبِيۡلَا

(قیامت کے دن کہیں گے) ہم نے اپنے سرداروں اور بڑوں کی تابعداری (دنیا میں) کی۔ انہوں نے ہم کو گمراہ کر دیا!

ظلِّ محمّدی

عرف

امامتِ محمّدی

مصنفہ: خطیب الہند مولانا محمد رحمۃ اللہ علیہ جوناگڑھی

ادارہ اشاعت قرآن و حدیث پاکستان

(یہ کتاب مفت ملتی ہے)

اِنَّا اَطَعْنَا سَادَتَنَا وَكُبَرَآءَ نَا فَاَضَلُّوْنَا السَّبِيْلَا

(قیامت کے دن کہیں گے) ہم نے اپنے سرداروں اور بڑوں کی تابعداری (دنیا میں) کی۔ انہوں نے ہم کو گمراہ کر دیا!

ظِلِّ محمّدی

عرف

امامتِ محمّدی

مُصنّفہ: خطیبُ الہند مولانا محمد رحمۃ اللہ علیہ جوناگڑھی

ادارہ اشاعت قرآن و حدیث پاکستان



نام کتاب : ظل محمدی عرف امامت محمدی

مؤلف : مولانا محمد بن ابراہیم میمن جوناگڑھی رحمۃ اللہ علیہ

صفحات : ۳۲

ناشر : ادارہ اشاعت قرآن وحدیث پاکستان



(۱۵) عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ثَلَاثُوْنَ نُبُوَّةٌ وَّمُلْكٌ ثَلَاثُوْنَ وَجَبْرُوْتٌ وَمَاوَرَآءَ ذَالِكَ لَاخَيْرَ فِيْهِ۔ (اوسط طبرانی)

"یعنی تیس سال تک تو خلافت منہاج نبوت پر رہے گی پھر جبریہ ملوکیت ہو جائے گی۔ اس کے بعد تو امامت خیر سے خالی ہو جائے گی۔"

یہ ہمارا زمانہ ہے کہ اس میں مدعیان امامت کی موجودہ خانہ ساز امامت بے خیر اور پر از شر ہے۔ اللہ تعالیٰ محفوظ رکھے۔

(۱۶) عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم اَوَّلُ هٰذَا الْاَمْرِ نُبُوَّةٌ وَرَحْمَةٌ ثُمَّ يَكُوْنُ خِلَافَةً وَرَحْمَةً ثُمَّ يَكُوْنُ خِلَافَةً وَرَحْمَةٌ ثُمَّ يَتَكَادَمُوْنَ عَلَيْهَا تَكَادُمَ الْحَمِيْرِ۔ (رواہ الطبرانی)

"یعنی یہ امر اسلام ابتداء تو نبوت اور رحمت ہے پھر خلافت اور رحمت ہوگا' پھر امارت اور رحمت ہوگا' پھر تو امارت کے لئے ایک پر ایک اس طرح گرنے لگے گا جیسے گدھے۔"

یہ ہمارا زمانہ ہے کہ باوجود ضعف کے' باوجود امامت کے قابلیت نہ

ہونے کے چوطرف سے دعوے دار کھڑے ہو گئے ہیں بزبان رسول معصوم مثل گدھوں کے ہیں۔

(۱۷) عَنْ زَيْدِبْنِ ثَابِتٍ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم بِئْسَ الشَّيْئُ الْاَمَارَةُ مَنْ اَخَذَهَا بِغَيْرِ حَقِّهَا تَكُوْنُ عَلَيْهِ حَسْرَةً يَّوْمَ الْقِيَامَةِ۔ (رواہ الطبرانی)

''یعنی بغیر حق کے امام بن جانا یہ بدترین چیز ہے۔ قیامت کے دن اس پر سخت افسوس ہوگا۔''

(۱۸) برادران! موجودہ اماموں کا سارا زور اس مسئلے پر صرف جلبِ زر، اخذ مال اور کشید زکوٰۃ کے لیے ہے جسے وہ ہضم کر جاتے ہیں اور صاف کہہ دیتے ہیں کہ امام سے حساب لینے والا کون؟ اس لیے میں آپ کو ایک واقعہ سنا کر سرِ دست اس مضمون کو ختم کرتا ہوں۔ پھر انشاء اللہ مزید بیان کسی اور نمبر میں آئے گا۔

حضرت امیر معاویہ جمعہ کے لیے منبر پر کھڑے ہوئے بیان میں یہ بھی فرما جاتے ہیں کہ مالِ غنیمت سب ہمارا مال ہے۔ یہ فے جو کفار سے حاصل ہوتی ہے یہ بھی ہمارا حق ہے۔ ہم جسے چاہیں دیں جسے چاہیں نہ دیں! اس پر کوئی کچھ نہیں بولتا۔

دوسرے جمعے کے خطبے میں بھی یہ جملہ پھر دہراتے ہیں، لیکن مجمع آج

امام غرباء اور ان کے مریدوں نے شرک کا دروازہ کھول رکھا ہے

حضرات! آپ کے سامنے رسالہ مقالہ بنام ''ظلِ محمدی'' عرف ''امامت محمدی'' پیش کر دیا گیا ہے۔ اس سے آپ کے سامنے امامت شرعی کی حقیقت واضح ہو جائے گی اور جعلی اور نقلی اماموں کا پول کھل جائے گا۔ اس غور سے کل مرد اور عورتیں پڑھیں اور مصنوعی اماموں سے خود بچیں اور دوسروں کو بھی بچائیں۔

و نیز اس سے بھی خطرناک مسئلہ ان کا شرکیہ منتروں، جنتروں سے دم جھاڑہ کرنے کا ہے۔ یہ فرقہ اس میں مولوی عبدالوہاب صاحب صدری اور ان کے لڑکے مولوی عبدالستار کا پیرو ہے۔ مولوی عبدالوہاب صاحب اپنی زندگی میں کافی عرصے تک اس کی اشاعت کرتے رہے۔ آخر بغیر توبہ فوت ہو گئے۔ ان کے بعد ان کے صاحبزادے مولوی عبدالستار کی بھی یہ ہی روش ہے۔ لہٰذا آپ مولوی صاحب اور ان کے صاحبزادے کے الفاظ مشرکانہ ان کے صحیفہ سے پڑھیں۔ یہ ایک سوال قائم کر کے پھر اس کا

جواب خود ہی اس طرح لکھتے ہیں:

س: شرکیہ الفاظ سے سانپ و کتے وغیرہ کے کاٹے ہوئے پر دم کرنا جائز ہے یا نہیں؟

ج: بہتر تو نہیں ہاں اگر کسی مسلمان کی خیر خواہی کے لئے بوقت مجبوری ضرورت کر بھی دے تو کوئی مضائق نہیں لِقَوْلِهٖ عَلَيْهِ السَّلَامِ مَنِ اسْتَطَاعَ اَنْ يَّنْفَعَ اَخَاهُ فَلْيَفْعَلْ۔ (فتح) (صحیفہ ماہِ رمضان المبارک سنہ ۴۵)

اس صحیفہ کے ٹائیٹل پر مولوی عبدالوہاب کے دستخط بحیثیت مالک و مولوی عبدالجلیل کے دستخط بحیثیت ایڈیٹر کے ثبت ہیں۔ اور مولوی عبدالستار کے دستخط بحیثیت مفتی کے اس طرح ہیں۔ مفتی ابو محمد عبدالستار غفرلہ الغفار المہاجری۔ اس صورت سے یہ تینوں اس شرکیہ دم جھاڑے پر متفق اور شریک ہیں۔

جب یہ فتویٰ عوام کے سامنے آیا اور لوگوں نے پڑھا تو مولوی عبدالوہاب سے لوگوں نے کہا کہ اہل حدیث اور شرک؟ کیا قرآن مجید کی آیات اور احادیث کی دعائیں اور علاج معالجے سے مار گزیدہ اور کتے اور بچھو کے کاٹے ہوئے اور جادو لگے ہوئے کے لئے دم کرنا کافی نہیں۔

جس سے جناب کو شرک کی لعنت اختیار کرنی پڑی؟

اس پر مولوی عبدالوہاب صاحب اس سے بھی اور کئی قدم آگے بڑھ گئے اور اس طرح گویا ہوئے:

سانپ، بچھو، کتے وغیرہ زہریلے جانوروں کے کاٹے ہوئے پر شرکیہ الفاظ سے غیر مسلم یا مسلم (جس کو زمانۂ جاہلیت سے کوئی رقیہ یاد ہے) دم جھاڑا کردے تو کوئی مضائقہ نہیں۔ لیکن یہ جواز ہر جگہ ہر وقت نہیں ہے بلکہ جہاں پہ دیگر علاج ناممکن ہے یعنی جہاں پہ دیگر مسلم شخص نہیں ہے یا ہے تو ادعیہ ماثورہ نہیں جانتا یا ادعیہ ماثورہ بھی جانتا ہے لیکن ادعیہ ماثورہ کے استعمال کرنے سے قاصر ہے۔ چنانچہ سورۂ فاتحہ ہر ایک بیماری کے لئے شفا ہے۔ معوذتین بڑا رقیہ ہے۔ لیکن وہ مسحور جس کا سحر مدفون ہے اس پر یہ آیتیں دم کیجیے کچھ فائدہ نہیں جب تک اس دفن کئے ہوئے سحر کو نہ نکالا جائے۔ چنانچہ رسول اللہ ﷺ پر جب جادو کیا گیا تو آپ کے پاس اللہ تعالیٰ کے بھیجے ہوئے فرشتے آئے اور انہوں نے بتایا کہ فلاں کنوئیں میں فلاں چیزوں کے اندر آپ پر جادو کیا گیا ہے۔ چنانچہ آپ نے وہ جادو نکلوا کر دیکھا تو معلوم

ہوا کہ آپ کے بال لے کر ان پر گرہ دی گئی ہے۔ آپ معوذتین کی ادھر ایک ایک آیت پڑھتے ہوئے ادھر ایک ایک گرہ کھولتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے آپ کو کلی شفا بخشی۔

غور طلب یہاں پر یہ ہے کہ اس وقت تو جبرئیل علیہ السلام اور آپ کو بتایا کہ فلاں جگہ جادو مدفون ہے۔ لیکن آج جب کہ جبرئیل علیہ السلام آ کر ہمیں نہیں بتاتے تو لامحالہ جادوگر جو اس کام سے واقفیت رکھتا ہے اس سے کھلوانا پڑے گا۔ اور اب یہ ظاہر بات ہے کہ جادوگر شرکیہ الفاظ اور شنیعہ افعال کرتے کراتے ہیں اور یہ چیز حرام ہے۔ لیکن ایسی لاچاری و مجبوری کی صورت میں جائز ہے۔

(صحیفۂ دہلی، ماہ جمادی الثانی سنہ ۴٦)

حضرات! آپ ان کی ان ہفوات کو غور سے ملاحظہ فرمائیں۔ مسلم اور غیر مسلم کو شرکیہ الفاظ سے جھاڑ پھونک کی اجازت دے رہے ہیں ادھر قرآن مجید سے شفا ہونے کا انکار کر رہے ہیں۔ اوپر سے الحمد شریف اور قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس پڑھ کر دم کرنے کو بے فائدہ کہتے ہوئے فرماتے ہیں کہ ان سے کچھ فائدہ نہیں۔ (معاذ اللہ) ادھر جادوگروں کو حضرت جبرئیل علیہ السلام کا رتبہ عطا فرما رہے ہیں۔

جب مولوی عبدالوہاب کا تمرد اس حد تک پہنچ گیا تو دہلی کے اہل حدیثوں کی طرف سے علمائے اہل حدیث کی خدمت میں مولوی عبدالوہاب کے یہ صحیفے پیش کئے گئے اور ان سے دریافت کیا گیا کہ ایسے شخص کے متعلق آپ حضرات فرمائیں کہ کیا صحیفے کی یہ عبارتیں شرک باللہ کے دروازے نہیں کھول رہیں؟ و نیز ایسے شخص کے متعلق آپ حضرات کا کیا فتویٰ ہے؟

جس پر علماء نے بالاتفاق فتویٰ دیا کہ:

''یہ کلمات شرکیہ اور کفریہ ہیں مولوی عبدالوہاب کو ان سے توبہ کر کے موحد ہونا چاہیے ورنہ ان سے مسلمان قطع تعلق کر لیں۔''

جن علماء نے ان کے متعلق مشرک ہونے کا فتویٰ دیا ان کے نام ہیں:

مولانا سید ابوالحسن صاحب نبیرہ حضرت میاں صاحب دہلوی رحمہ اللہ

مولانا عبدالرحمن صاحب مبارک پوری رحمہ اللہ

مولانا ثناءاللہ صاحب امرتسری رحمہ اللہ

مولانا عبدالواحد صاحب غزنوی رحمہ اللہ

مولانا محمد داؤد صاحب غزنوی

مولانا محمد اسماعیل صاحب گوجرانوالہ

مولانا ابولا ابولا قاسم صاحب بنارسی رحمہ اللہ

مولانا محمد یوسف صاحب فیض آبادی رحمہ اللہ

مولانا احمد اللہ صاحب محدث رحمہ اللہ

مولانا شرف الدین صاحب محدث رحمہ اللہ

مولانا محمد یونس صاحب قریشی دہلوی رحمہ اللہ

مولانا حافظ عبداللہ صاحب روپڑی

مولانا عبدالتواب صاحب ملتانی

مولانا محمد صاحب سورتی رحمہ اللہ پروفیسر جامعہ ملیہ

مولانا عبدالوہاب آروی

مولانا عبدالغفور صاحب غزنوی رحمہ اللہ

مولانا محمد حسین صاحب غزنوی رحمہ اللہ

مولانا عبیداللہ صاحب اٹاوی رحمہ اللہ

مولانا عبدالحکیم صاحب محدث نصیر آبادی رحمہ اللہ

مولانا عبدالغنی صاحب جودھ پور والے رحمہ اللہ

مولانا حکیم حافظ عبیدالرحمٰن صاحب رحمہ اللہ عمر پوری

وغیرہ۔ جن کی تعداد ۶۱ ہے۔ ملاحظہ ہو "متفقہ فتاویٰ علمائے اہل حدیث مطبوعہ آرمی پریس دہلی۔

لیکن مولوی عبدالوہاب صاحب پران علماء کے فتووں کا کوئی اثر نہ ہوا۔ اور اپنی مولویت پر اتر آئے اور برابر شرک پر اڑے رہے۔

ایک دفعہ اپنے فرزند مولوی عبدالستار اور چند مریدوں کے ساتھ حج کو گئے۔ کسی مخبر نے جلالت الملک سلطان ابن سعود رحمہ اللہ کو ان کے متعلق خبر کردی۔ سلطان موصوف نے ان کو اپنے دربار میں بلا کر ان سے توبہ کرنے کو کہا مگر یہ صاحب کس کی ماننے والے تھے۔ آخر سلطان نے ان کے خلاف ایک حکم جاری فرمایا اور کہا کہ اگر یہ شخص توبہ کرلے تو خیر ورنہ میں اور جملہ موحدین ان سے بیزار ہیں۔ ملاحظہ ہو فتاویٰ علمائے نجد مترجم مطبوعہ دہلی۔

آخر مولوی عبدالوہاب انہیں شرکیہ عقائد کا ارمان لے کر بغیر توبہ فوت ہو گئے۔ اب ان کے بعد ان کے صاحب زادے مولوی عبدالستار انہیں باتوں پر اڑے ہوئے ہیں۔

جماعت اہل حدیث کے مقتدر عالم و اہل قلم مولانا امام خان صاحب نوشہروی مقیم لاہور لکھتے ہیں:

ہماری جماعت کے ایک عالم دین کا تمرد و طغیان کا مولوی عبدالوہاب صاحب ملتانی اپنے وفورِ علم اور کثرت شذوذ ۔(در شذوذ) کی وجہ سے کسی تعارف کے محتاج نہیں۔ ان کا آخری اجتہاد مسئلہ دم جھاڑہ ہے۔ شرکیہ منتروں سے یعنی یہ کہ مسموم ہو یا مریض مارگزیدہ یا مصروع ای من کان شرکیہ الفاظ سے تعویذ یا دم کیا جاسکتا ہے۔ اور ظاہر ہے کہ جماعت اہل حدیث کی نزاکت توحید اسے کسی عنوان گوارا نہیں کرسکتی تھی اور نہ کرسکی۔ آخر جماعت ہی سے مولوی عبدالوہاب کا اخراج کردیا گیا ہے

وہ حسین ہیں تو ہوا کریں وہ مہ جبین ہیں تو کیا کریں
میری حسرتوں کا کیا ہے خوں میرے دل سے وہ اتر گئے

مولوی عبدالوہاب اس حسرت کو لے کر قبر میں جا سوئے اور ان کے بعد ان کے خلف الصدق حافظ عبدالستار صاحب اسی دم جھاڑے کا ارمان لئے بیٹھے ہیں۔ مدعی توحید اور اس قسم کے شرک ہائے جلی؟ (تراجم علمائے اہلحدیث صفحہ ۱۸۳، مطبوعہ جید پریس دہلی)

حضرات! اب تو آپ کو ان کی پوزیشن معلوم ہو گئی۔ مولوی عبدالوہاب صاحب تو فوت ہو چکے مگر مولوی عبدالستار اور ان کے

مریدوں کے لئے ابھی توبہ کا دروازہ کھلا ہوا ہے اگر ان میں اللہ کا خوف ہے تو ان کو اور ان کے مریدوں کو چاہیے کہ فوراً توبہ کر کے اپنا توبہ نامہ صحیفہ میں شائع کر کے اعلان کر دیں کیونکہ صحیفہ ہی سے شرک کی یہ آواز اٹھی ہے لہٰذا اسی میں اعلانِ توبہ بھی ہو۔ ورنہ جو وعیدیں بت پرستوں اور گور پرستوں وغیرہ پر قرآن مجید میں موجود ہیں ان سے یہ کب بچ سکتے ہیں؟

ایک عذر اور اس کا جواب

بہت سے حضرات فرماتے ہیں کہ ہمارے سامنے تو مولوی عبدالستار وغیرہ کبھی ایسی باتوں کا ذکر نہیں فرماتے۔ لہٰذا ہم کیسے تسلیم کریں؟ اس کا جواب یہ ہے کہ اب تو آپ کو ان کے صحیفے کے حوالوں سے سب کچھ معلوم ہو گیا ہے۔ لہٰذا اب تو ہوشیار ہو جاؤ۔ دیکھ لکھتم کے آگے بکتم نہیں چلا کرتی۔

بعض حضرات فرماتے ہیں! اجی ہمارے یہاں تو کوئی کام نہیں ہوتا۔ اس لئے ہم ایسے فرقوں میں گھسنے پر مجبور ہیں۔ سو واضح ہو کہ اس کے متعلق آپ کو غلط فہمی لگی ہوئی ہے کیا جماعت اہل حدیث کے علمی ادارے اعلیٰ پیمانے کی جمعیتیں اور کانفرنسیں، بہترین دینی مدارس نہایت عمدہ عمدہ

مساجد' اچھے جید علمائے اہل حدیث جو کہ اپنے وعظ و رشد سے لوگوں کو مستفید فرما رہے ہیں ملک میں موجود نہیں ہیں؟ کیا تم ان باتوں کا انکار کر سکتے ہو؟

میں نے تمہارے آگے ساری باتیں کھول کر رکھ دی ہیں۔

لِيَهْلِكَ مَنْ هَلَكَ عَنْ بَيِّنَةٍ وَيَحْيٰ مَنْ حَيَّ عَنْ بَيِّنَةٍ۔

(الآیت)

اب جو چاہے دلائل کو دیکھتے ہوئے ہلاک اور گمراہ ہو اور جو چاہے دلائل کو دیکھتے ہوئے ایمان کی زندگی گزارے۔

وما علینا الا البلاغ۔ وما توفیقی الا باللہ۔

